سوال

(429)ایک مجلس میں تین طلاقیں دی ہوئی عورت سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی حنفی طریقہ کے مطابق یعنی بدعت طریقہ کے مطابق عورت کو طلاق دیتا ہے۔ میرا مطلب ہے ایک مجلس میں تین طلاق دیتا ہے کیا اس عورت کے ساتھ اہل حدیث کا نکاح ہوسکتا ہے۔ جبکہ ہمارے نزدیک توصرف ایک ہی طلاق ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات تو آپ ماشاء اللہ جانتے ہی ہیں کہ یکمشت دی ہوئی تین طلاقیں ایک ہی طلاق ہوتی ہے اس کے بعد عدت کے اندر اندر خاوند اپنی اس مطلقہ بیوی سے بلانکاح رجوع کرسکتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنْ أَرَادُوا إِصْلَاحًا --بقرة228

''اور خاوند ان کے بہت حقدار ہیں ساتھ پھیرلینے ان کے کے بیچ اس کے اگر چاہیں صلح کرنا'' اور اگر عدت گذرجائے تو خاوند اپنی اس مطلقہ بیوی سے نیا نکاح کرسکتا ہے بشرطیکہ میاں بیوی دونوں راضی ہوں اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوْا --بقرة232

''اور جب طلاق دو تم عورتوں کو پس پہنچیں عدت کو پس مت منع کرو ان کو یہ کہ نکاح کریں خاوندوں اپنے سے جب راضی ہوں'' اس لیے آپ کی مسئولہ صورت میں اہل حدیث آدمی کا حنفی آدمی کی اس مطلقہ بیوی سے بعد از عدت نکاح ہوسکتا ہے اِلاَّ یہ کہ وہ مطلقہ بیوی اپنے خاوند کے پاس رہنے پر ہی راضی ہو تو پھر وہ اپنے اس طلاق دینے والے خاوند سے عدت کے اندر رجوع اور عدت کے بعد نکاح کرسکتی ہے کیونکہ شریعت حنفیوں اہل حدیثوں اور سب مسلمانوں کے لیے ایک ہی ہے دو یا چار پانچ نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نکاح کے مسائل ج1ص309